"خودکشی کے بارے میں مسیحی نظریہ کیا ہے؟ بائبل خودکشی کے بارے میں کیا کہتی ہے؟"

جواب: بائبل چھ خاص لوگوں کا ذکر کرتی ہے جنہوں نے خودکشی کی: ابی ملک (قضاۃ 9 باب 54 آیت)، ساؤل (1 سموئیل 31 باب 4 آیت)، ساؤل کا سِلاح بردار (1 سموئیل 31 باب 4-6 آیات)، اخِیتُفل (2 سموئیل 17 باب 23 آیت)، زمری (1 سلاطین 16 باب 18 آیت)، یہوداہ اسکریوتی (متی 27 باب 5 آیت)۔ اِن میں سے پانچ آدمیوں کو شریر اور / یا گنہگار کے طور پر بیان کیا گیا ہے (تاہم ساؤل کے سلاح بردار کے کردار کا فیصلہ کرنے کے لیے ہمارے پاس معلومات نہیں ہیں)۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ سمسُون کی موت بھی خودکشی کی ایک مثال ہے (قضاۃ 16 باب 26-31 آیات) مگر سمسُون کا مقصد خود کو نہیں بلکہ فلستیوں کو قتل کرنا تھا۔ بائبل خودکشی کو قتل کے برابر خیال کرتی ہے جو کہ اپنی ذات کا قتل ہے۔ اس بات کا فیصلہ کرنے کا اختیار صرف خدا کے پاس ہونا چاہیے کہ کسی شخص کو کب اور کیسے مرنا چاہیے۔

بائبل کے مطابق خودکشی وہ عمل نہیں ہے جو اِس بات کا تعین کرے کہ آیا کسی شخص کو آسمان (فردوس) میں داخلہ میسر ہوتا ہے یا نہیں۔ اگر ایک غیر نجات یافتہ شخص خودکشی کرتا ہے تو اُس نے جہنم میں جانے کی "جلدبازی" کے علاوہ کچھ نہیں کیا۔ تاہم ایسا شخص جس نے خودکشی کی تھی وہ آخر کار جہنم میں صرف اِس وجہ سے نہیں جائے گا کہ اُس نے خودکشی کی تھی بلکہ اِس لیے جائے گا کہ اُس نے مسیح کے وسیلہ سے حاصل ہونے والی نجات کو مسترد کر دیا تھا۔ بائبل اُس مسیحی کے بارے میں کیا کہتی ہے جو خودکشی کرتا ہے؟ بائبل تعلیم دیتی ہے کہ جس وقت ہم سچائی کے ساتھ مسیح پر اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر ایمان لے آتے ہیں اُسی وقت خُدا کی طرف سے ہمیں ابدی زندگی کی ضمانت دے دی جاتی ہے (یوحنا 3 باب 16 آیت)۔ بائبل کے مطابق مسیحی بنا کسی شک کے اس بات کو جان سکتے ہیں کہ وہ ابدی زندگی کے مالک ہیں (1 یوحنا 5 باب 13 آیت)۔ کوئی بھی چیز ایک مسیحی کو خدا کی محبت سے جُدا نہیں کر سکتی (رومیوں 8 باب 38-39 آیات)۔ اگر کوئی بھی "تخلیق کردہ چیز" ایک مسیحی کو خدا کی محبت سے جُدا نہیں کر سکتی تو پھر اگر ایک مسیحی خودکشی کرتا ہے جو کہ ایک "تخلیق کردہ عمل" ہے تو یہ عمل بھی ایک مسیحی کو خدا کی محبت سے جُدا نہیں کر سکتا۔ مسیح ہم سب کے گناہوں کے لیے موا، اگر ایک سچا مسیحی روحانی حملے اور کمزوری کے وقت خودکشی کر لیتا ہے تو یہ والا ایک گناہ بھی مسیح کے خون سے ڈھانپ دیا جائے گا۔

خودکشی خدا کے خلاف ایک سنگین گناہ ہے۔ بائبل کے مطابق یہ ایک قتل ہے اور یہ ہمیشہ ہی سے ایک غلط عمل ہے۔ اگر کوئی شخص مسیحی ہونے کا دعویٰ کرے اور پھر بھی خودکشی کر لے تو اُس کے ایمان کی صداقت کے بارے میں شدید قسم کے تحفظات یا شبہات پیدا ہو سکتے ہیں۔ ایسی کوئی بھی صورتحال نہیں جس میں خودکشی کرنے والے کسی بھی مسیحی کے اُس عمل کو درست قرار دیا جا سکتا ہو۔ مسیحیوں کو اِس لیے بُلایا گیا ہے کہ وہ اپنی زندگیاں خُدا کے لیے وقف کریں۔ اور اُن کی موت کے وقت کا فیصلہ کرنے کا سارا اختیار صرف اور صرف خُدا کے پاس ہے۔ اگرچہ 1 کرنتھیوں 3 باب 15 آیت خودکشی کو بیان نہیں کر رہی مگر یہ کم از کم اِس بات کی اچھی وضاحت ہے کہ اگر کوئی مسیحی خودکشی کر لے تو اُس کے ساتھ کیا ہوتا ہے: "لیکن (وہ) خود (تو) بچ جائے گا مگر جلتے جلتے۔"